

حیدر نہ ہوں تو فاتح خیبر نہیں ہوتا

<"xml encoding="UTF-8?">

دنیا میں فاطمہ کاتو ہمسر نہیں ہوتا
حق کا جہاں میں کوئی بھی رہبر نہیں ہوتا
مشکل میں انبیا کو بھی یاور نہیں ہوتا
خالی صدف میں جیسا کہ گوہر نہیں ہوتا
ہجرت بھی نہیں ہوتی جب بستر نہیں ہوتا
جب ان کے درمیان کا داور نہیں ہوتا
غارت شہر کی ہوتی ہے جب درنہیں ہوتا
دنیا میں عدالت کا جو سرورنہیں ہوتا
چون خود رسول پاک کا برادر نہیں ہوتا
بلغ کی آیتوں کا تو محور نہیں ہوتا
جب ڈٹ کے لڑنے والا دلاور نہیں ہوتا
دنیا بھی نہیں ہوتی اور محشر نہیں ہوتا

حیدر نہ ہوں تو فاتح خیبر نہیں ہوتا
ہوتے نہ پھر امام کوئی اور نہ منتظر
رہتا تھا ادھورا نبی آدم کا بھی توبہ
ہوتا وجود کعبے کا گر گویا اسطرح
ملتا نہیں بعض کو لقب یار غار کا
ممکن نہیں تھا دوزخ و جنت کا تصور
ہوتا علم کا شہراگر فرض محال سے
ظلم ستم پہ لوگ فخر کرتے اسلئے
ہوتے نہ کبھی دین میں اخوت کے مراسم
ہوتی نہ ذوالعشیرہ کی دعوت نہ ہی غدیر
احدوحنین وخیبر خندق نہیں ہوتیں
ان سب کے خلاصے کو کہو تم اسطرح عابد